Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۸ صفر ۱۳۹۳ھ | ۱۴ امان ۱۳۵۲ ہش | ۱۴ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۵۸

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۳ امان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

پہلے سے افاقہ ہے لیکن ابھی صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے التزام اور توجہ کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۱۳ امان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

کمر درد اور چکر آنے کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت دے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ - ۱۳ امان - محترم سید داؤد احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ تاحال راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ گذشتہ شب کی اطلاع کے مطابق اب عوارض میں نسبتاً کمی ہے لیکن حالت ابھی قابلِ فکر ہے۔

احباب درد و الحاح کے ساتھ محترم میر صاحب کی کامل صحت کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب نے یہ اطلاع دی ہے کہ مکرم ملک رشید احمد صاحب لاہور میں شدید بیمار ہوگئے ہیں اور سی ایم ایچ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا کریں۔

احباب جماعت کیلئے ایک ضروری اعلان!

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد احیاء دین اور قیام شریعت ہے۔ اس سلسلہ میں یہ ضروری ہے کہ جماعت کو ان بدرسوم سے بچنے کی پُرزور تلقین کی جائے جو خلاف شرع پھیلی ہوئی ہیں۔

جماعتوں کو بدرسومات سے آگاہ کرنے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے ایک مفصل کتابچہ بھیجا گیا ہے۔ امراء و صدر صاحبان نیز مربیان اور لجنہ اماء اللہ کو چاہیئے کہ وہ ۱۸ مارچ یا ۲۵ مارچ کو جلسہ کرکے ان بدرسومات سے احباب و خواتین کو آگاہ کریں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا اعتقاد ہے کہ نجات صرف اسلام میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں ہے

ہم شریعت میں کمی بیشی کو ہرگز جائز نہیں سمجھتے اور جو کچھ اسلام کی تعلیم کے خلاف ہے اس سے بیزار ہیں

"ہم اعتقاد رکھتے ہیں اس پر کہ قرآن شریف کی ہر آیت ایک موجزن دریا ہے جو ہدایت کی ہر قسم کی باریکیوں سے پُر ہے۔ اور ہمارا عقیدہ ہے کہ جنّت اور دوزخ اور قیامت اور معجزاتِ انبیاء حق ہیں۔ اور ہمارا اعتقاد ہے کہ نجات صرف اسلام میں ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری و اطاعت کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اور جو کچھ اسلام کی تعلیم کے برخلاف ہے۔ ہم اس سے بیزار اور بری ہیں۔ اور جو کچھ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا سے لائے اُس پر ہمارا ایمان ہے۔ اگرچہ ہم اِس کی حقیقت اور کُنہ کو نہ بھی جانتے ہوں۔ اور جو شخص اِن عقائد کے خلاف ہماری طرف کوئی عقیدہ منسوب کرتا ہے وہ ہم پر جھوٹ بولتا ہے اور افتراء کرتا ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام ص۲۸۷)

"ہم مسلمان ہیں، خدائے واحد لاشریک پر ایمان لائے ہیں اور کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے قائل ہیں اور خدا کی کتاب قرآن اور اُسکے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو خاتم الانبیاء ہے مانتے ہیں۔ اور فرشتوں اور یوم البعث اور دوزخ اور بہشت پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں اور اہلِ قبلہ ہیں اور جو کچھ خدا اور رسول نے حرام کیا اُسکو حرام سمجھتے ہیں اور جو کچھ حلال کیا ہے اُسکو حلال قرار دیتے ہیں۔ اور نہ ہم شریعت میں کچھ بڑھاتے ہیں اور نہ کم کرتے ہیں۔ ایک ذرہ کمی بیشی نہیں کرتے۔ اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیں پہنچا ہے اسکو قبول کرتے ہیں چاہے ہم اسکو سمجھیں یا اُسکے بھید کو نہ سمجھیں اور اسکی حقیقت تک پہنچ نہ سکیں۔ اور ہم اللہ کے فضل سے مومن موحد مُسلم ہیں۔" (نور الحق حصہ اوّل ص۵)

"ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اِس شریعتِ اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے یا ایک ذرہ زیادہ کرے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اِس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لائیں اور صوم و صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اُسکے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔" (ایام الصلح ص۸۷ مطبوعہ ۱۸۹۹ء)

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں وہ بہرحال آپکو ادا کرنے چاہئیں"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"موجودہ مالی سال کے آٹھ مہینے ختم ہوگئے ہیں۔ اس لئے جو بجٹ آپ نے اپنے نمائندوں کی معرفت مجلس شوریٰ میں پاس کیا تھا۔ اُس کا دو تہائی دسمبر کے آخر تک جمع ہوجانا چاہیئے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ فتح/دسمبر)

اب مالی سال کے ساڑھے دس ماہ گزر چکے ہیں۔ اس لئے مہربانی فرما کر لازمی چندہ جات - چندہ عام - حصہ آمد - اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف خاص اور فوری توجہ فرمائیے۔

(ناظر بیت المال - آمد - ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد :- پرنٹر :- سید عبدالحی :- مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ :- مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ ماہ امان ۱۳۵۲ھش

گھٹاٹوپ تاریکیاں دُور کرنے والا آسمانی نور

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خود اپنے متعلق فرمایا ہے کہ زمین و آسمان کا نور صرف میں ہی ہوں جیسا کہ فرمایا۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور آیت ۳۶) یعنی اللہ آسمانوں کا بھی نور ہے اور زمین کا بھی۔

اس آیۂ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ صرف اور صرف خدا ہی کی ذات ہے جو نور ہی نور ہے، اُسکے سوا اور کوئی نہیں جو سراسر نور ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ذاتی نور صرف خدا ہی کا نور ہے۔ باقی جس کسی میں بھی نور ہے وہ خدا کے نور کا پرتو یا اُسی کی ایک تجلّی ہے۔ مثال کے طور پر خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ اس کائنات میں مادی اور روحانی ہر دو لحاظ سے روشنی یا اُجالا نظر آتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کے اپنے ذاتی نور ہی کا پرتو ہے ورنہ اس کائنات میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اپنی ذات میں روشن ہو۔ اگر خدا تعالیٰ کا منشاء اور ارادہ اس کائنات پر اپنے نور کا پرتو ڈالنے کا نہ ہوتا تو پھر ہر طرف ظلمت ہی ظلمت ہوتی۔ یہ کائنات اور اس کا ذرّہ ذرّہ روشنی کے لئے اُسی کے نور کے پرتو یا تجلّی کا محتاج ہے۔ وُہی ہے جس نے اپنی پیدا کردہ اس کائنات میں اپنے ذاتی نور کے پرتو سے سُورج کو اس درجہ منور بنایا ہے کہ وہ پوری کائنات کو روشنی پہنچانے کا وسیلہ بنا ہوا ہے۔ کُرّہ ارض کا رقبہ (جسے خدا نے نوعِ انسان کا عارضی مستقر ٹھہرایا ہے) صرف وہی حصہ ایک وقت میں منور ہوتا ہے جو سُورج کے سامنے ہو باقی حصہ تاریکی میں لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہماری اس مادی دنیا میں اللہ تعالیٰ نے روشنی کا وسیلہ سورج کو بنایا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے رُوحانی دنیا میں بھی اپنے ذاتی نُور کی تجلّی کے ذریعہ انسانی روحوں کو منور کرنے کے لئے ایک نظام قائم فرمایا ہے اور وہ ہے انبیاء علیہم السلام کی بعثت کا نظام۔ اس نظام میں اللہ تعالیٰ نے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آپؐ پر نازل ہونے والی لازوال و بے مثال شریعت کو آفتابِ روحانیت ٹھہرا کر انہیں تمام پچھلوں اور اگلوں تک الٰہی نور پہنچانے اور انہیں علیٰ قدرِ مراتب منور کرنے کا وسیلہ بنایا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو "سراجِ منیر" قرار دیا جیسا کہ فرمایا:۔

یٰۤاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًاo وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًاo (الاحزاب ۴۶، ۴۷)

یعنی اے نبی! ہم نے تجھ کو اس حال میں بھیجا ہے کہ تُو دنیا کا نگران بھی ہے، مومنوں کو خوشخبری دینے والا بھی اور کافروں کو ڈرانے والا بھی ہے اور نیز ہم نے تجھے اللہ کی طرف بلانے والا اور ایک چمکتا ہوا سُورج بنا کر بھیجا ہے۔

اس میں یہ اشارہ مخفی تھا کہ جس طرح سورج نہ صرف یہ کہ دنیا میں روشنی پھیلا کر ظلمت کو مٹا ڈالتا ہے بلکہ لاتعداد ستاروں اور چاند کو اس طرح منور کر دیتا ہے کہ وہ اپنی جگہ تاریکیوں میں دوسروں کے لئے روشنی کا وسیلہ ثابت ہوتے ہیں اسی طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی سراجِ منیر ہونے کی حیثیت میں نہ صرف یہ کہ دنیا میں روشنی پھیلانے کا موجب ہوں گے بلکہ بہت سے وجود آپؐ سے اکتسابِ نور کر کے اس طور پر چمک اٹھیں گے کہ وہ لاتعداد ستاروں اور اکیلے چاند کی طرح ظلمت کے وقت دوسروں تک روشنی پہنچانے کا وسیلہ بنیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو (جو اپنی جگہ باذنِ الٰہی سراجِ منیر یعنی چمکتا ہوا سورج ہیں) مخاطب کرتے ہوئے آپؐ پر نازل ہونے والے قرآن کو نور قرار دیا چنانچہ فرمایا:۔

وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْکَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتٰبُ وَلَا الْاِیْمَانُ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا نَّھْدِیْ بِہٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَاo

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے کلام نازل کیا ہے تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ جانتا تھا کہ ایمان کیا چیز ہے لیکن ہم نے اس (تیری وحی) کو نور بنا دیا ہے۔ اس کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہم ہدایت دے دیتے ہیں۔

اسی طرح مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے یہ امر اُنکے ذہن نشین کرایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید تمہارے لئے نور بنا کر بھیجے گئے ہیں اس لئے تم پر فرض ہے کہ تم اس نور کی پیروی کر کے تاریکیوں سے باہر آؤ اور خدائی نور سے اپنے آپکو منور کرو چنانچہ فرمایا:۔

فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَدْ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکُمْ ذِکْرًاo رَّسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ مُبَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (الطلاق آیت ۱۱، ۱۲)

یعنی اے مومنوں میں سے عقلمندو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ نے تمہارے لئے اپنی کتاب اور اپنا رسول بھیجا۔ وہ تم پر کلام الٰہی پڑھتا ہے جو نیکی اور بدی کو کھول کر بیان کرنے والا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نیک کردار مومن اندھیروں میں سے نکل کر نور میں آجاتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے علاوہ اہل کتاب کو مخاطب کر کے انہیں یہ باور کرایا کہ یہ قرآن مجید جو سراج منیر یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا ہے خود اپنی جگہ ایک بہت ہی روشن نور ہے اور یہ اس لئے نازل کیا گیا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لایا جائے چنانچہ فرمایا:۔

یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ قَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ کَثِیْرًا مِّمَّا کُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْکِتٰبِ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّکِتٰبٌ مُّبِیْنٌo یَّھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَیُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَیَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍo (المائدہ آیت ۱۷)

اے اہل کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آچکا ہے اور جو کچھ تم کتاب میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت سا حصہ تم سے بیان کرتا ہے اور بہت سے قصوروں کو بھی معاف کرتا ہے۔ اب تمہارے لئے اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب آچکی ہے (یعنی اس کا رسول اور اس پر نازل ہونیوالی کتاب دونوں اللہ کا نور ہیں) اللہ اس نور کے ذریعہ سے اُن لوگوں کو جو اُسکی رضاء کی راہ پر چلتے ہیں سلامتی کی راہوں پر چلاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جاتا ہے اور سیدھے راستہ کی طرف ان کی راہنمائی کرتا ہے۔

پھر اہل کتاب ہی کو نہیں اللہ تعالیٰ نے رُوئے زمین کے تمام انسانوں کو مخاطب کر کے یہی بات انہیں بھی باور کرائی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًاo (النساء آیت ۱۷۵)

اے نوعِ انسان! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کھلی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف (محمد رسول اللہؐ اور قرآن مجید کی شکل میں) نہایت روشن نور اُتارا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان تمام آیات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چمکتا ہوا سورج اور قرآن مجید کو روشن نور قرار دیکر اور پھر نہ صرف مومنوں کو بلکہ اہل کتاب اور تمام بنی نوع انسان کو اس حقیقت سے آگاہ کر کے دراصل یہ باور کرایا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے تحت مادی سورج کے بغیر کائناتِ ارضی میں سرے سے اُجالا ہو ہی نہیں سکتا اور ہر طرف تاریکی ہی تاریکی چھا جاتی ہے اسی طرح رُوحانی سُورج یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور نورِ مبین یعنی قرآن کریم پر ایمان لائے اور ان کی اتباع کئے بغیر روحانی دنیا میں روشنی اور اُجالے کا وجود سرے سے ممکن ہی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے تاریکی ہی تاریکی ہے پس حقیقی مومنوں کے لئے نہ صرف یہ ضروری ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مبین کی پیروی اور اتباع اختیار کر کے اپنے سینہ و دل کو منور کریں بلکہ اُنکا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اہل کتاب اور تمام دیگر بنی نوعِ انسان کو بھی اس نور سے مستفیض کر کے انہیں گھٹا ٹوپ اور گھپ اندھیروں میں بھٹکنے سے بچائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں تبلیغ اسلام

پریذیڈنٹ گیمبیا کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ۔ سفیر پاکستان کے اعزاز میں عشائیہ

ملکی و غیر ملکی اہم شخصیتوں سے ملاقات۔ لٹریچر کی وسیع اشاعت۔ ۳۳ افراد کا قبول اسلام

مرسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی مہربانی سے احمدیہ مشن سیرالیون ۱۹۳۷ء میں حضرت المصلح الموعودؓ کے عہد مبارک میں قائم ہوا۔ اور اس وقت سے اس ملک میں اشاعت اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مشغول ہے ۱۹۳۷ء میں ہی مسلمان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے پہلا مسلم پرائمری سکول کھولنے کی توفیق احمدیہ مشن کو ملی۔ اس کے بعد اب تک [illegible] اسکول پانچ سیکنڈری سکول اور چار ہسپتال کھولے جا چکے ہیں۔ اسی طرح مشن کو پہلا اور واحد اسلامی اخبار "افریقن کریسنٹ" (ہلال افریقی) بھی نکالنے کی توفیق ایک لمبے عرصہ سے مل رہی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس وقت احباب کے سامنے مشن کی گذشتہ ایک ماہ کی کارگذاری پیش خدمت ہے۔ دوستوں سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

سفیر پاکستان کے اعزاز میں عشائیہ

عزت مآب جناب ایس اے معید سفیر پاکستان (جو جماعت احمدیہ سیرالیون کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے لئے غانا سے تشریف لائے تھے) کے سیرالیون میں دس روزہ قیام کے بعد گھانا واپسی کے موقعہ پر فری ٹاؤن میں جماعت احمدیہ اور فری ٹاؤن میں مقیم پاکستانیوں کی طرف سے ایک عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سفراء اور پریس کو بھی دعوت دی گئی۔ دوسرے روز اس دعوت عشائیہ کی رپورٹ اخبارات میں فوٹو کے ساتھ شائع ہوئی۔ محترم سفیر صاحب نے جماعت احمدیہ کی کارگذاری کو سراہا۔

صدر مملکت گیمبیا کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ

پریذیڈنٹ آف گیمبیا سر داؤدا جوارا (Sir Dawda Jawara) مع بیگم و بائیس ارکان سیرالیون کے ۵ روزہ سرکاری دورہ پر ۱۹ر جنوری کو تشریف لائے۔ اس موقعہ پر جماعت نے بھی ان سے ملاقات کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ متعلقہ حکام سے رابطہ پیدا کر کے ملاقات کا وقت معین کیا گیا۔ امیر و مشنری انچارج مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس کی سرکردگی میں جماعت کے آٹھ افراد پر مشتمل ایک وفد نے گورنمنٹ لاج میں جہاں پریذیڈنٹ گیمبیا ٹھہرے ہوئے تھے ان سے ملاقات کی۔ مکرم امیر صاحب نے قرآن مجید اور دیگر اسلامی کتب کا تحفہ پریذیڈنٹ صاحب کی خدمت میں پیش کیا جسے آنجناب نے بڑی خوشی کے ساتھ قبول کیا۔ وفد نے سیرالیون میں احمدیہ مشن کی مساعی سے بھی پریذیڈنٹ صاحب کو آگاہ کیا۔ نیز حکومت گیمبیا جو جماعت احمدیہ سے اخلاقی و عملی تعاون کر رہی ہے اس کا شکریہ ادا کیا۔ پریذیڈنٹ صاحب گیمبیا نے دوران گفتگو فرمایا گیمبیا میں جماعت احمدیہ جو خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اس سے وہ پوری طرح آگاہ ہیں۔

مختلف تقاریب میں شمولیت

پریذیڈنٹ آف گیمبیا کے سرکاری دورہ کے موقعہ پر سیرالیون حکومت کی طرف سے محترم امیر صاحب کو تمام گورنمنٹ تقاریب میں شرکت کے لئے دعوت نامے بھجوائے گئے جن میں امیر صاحب نے شرکت کی اور تقاریب کے دوران پریذیڈنٹ آف سیرالیون وائس پریذیڈنٹ۔ وزیر خارجہ۔ وزیر مال۔ وزیر تعلیم۔ وزیر سوشل ویلفیئر۔ میئر آف فری ٹاؤن۔ ہائی کمشنر نائیجیریا ہائی کمشنر گھانا۔ ہائی کمشنر گیمبیا سفیر سینیگال۔ سفیر مصر اور سفیر چین سے ملاقات کی اور دوران گفتگو جماعت کا تعارف کرایا۔ اسی طرح پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں بھی شرکت کی۔

ہفتہ وار تبلیغی پروگرام

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ سیرالیون میں جماعت کی مساعی دن بدن ترقی پذیر ہیں۔ تمام پاکستانی و لوکل مبلغین۔ اساتذہ اور ڈاکٹر صاحبان وغیرہ اپنے مفوضہ امور کو خوش اسلوبی سے بجا لاتے ہیں۔ جنوری میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳۳ افراد نے قبول احمدیت کیا۔ الحمد للہ

جلسہ سالانہ کے بعد سے تبلیغی مہم کو از سر نو تیز کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ تمام مبلغین کو خاص طور پر ہدایت کی گئی۔ فری ٹاؤن میں ہر اتوار کو باقاعدہ تبلیغی پروگرام کا اہتمام کیا گیا جس میں جماعت کے افراد خوش دلی کے ساتھ شرکت کرتے رہے۔ احباب جماعت کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے شہر کے مختلف حصوں میں پھیلا دیا جاتا رہا۔ یہ مہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیاب رہی۔ غیر از جماعت لوگوں نے بھی اس کو سراہا۔ بلکہ بعض دفعہ غیر از جماعت احباب نے اس بات کی خواہش کی کہ ہمارے ہاں آ کر تقریریں کریں۔ چنانچہ ان لیکچرز اور تقریری پروگراموں کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا۔

لٹریچر کی وسیع اشاعت

عرصہ زیر رپورٹ میں لٹریچر کی وسیع اشاعت و تقسیم کا خصوصی انتظام کیا گیا گذشتہ سال سے چھوٹا لٹریچر سیرالیون مشن کے تحت شائع ہونا شروع ہوا ہے اسے غیر از جماعت طبقہ میں بھی بڑی مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ جن میں سے خاص طور پر مسلم کیٹیکزم (Muslim Catechism, Quranic and Prophet's Prayers - Meaning of Khataman Nabiyyin") قابل ذکر ہیں۔ عوام کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے وسیع رنگ میں ان کتب کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا نیز اس بات کا انتظام کیا جا رہا ہے کہ پہلی دو کتب باقاعدہ طور پر پرائمری سکول کے کورس کا حصہ بن جائیں۔ امسال حسب حالات و استعداد مزید لٹریچر شائع کرنے کا پروگرام بھی مرتب کر لیا گیا ہے۔ جو آئندہ چند ماہ میں انشاء اللہ عملی شکل میں عوام کے سامنے آ جائیگا۔

حج سکیم کا اجراء

احباب جماعت کی خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے حج سکیم کا باقاعدہ اجراء کیا گیا ہے۔ چنانچہ امسال حج پر کئی احمدی تشریف لے گئے جنہیں مشن اور جماعت کی طرف سے باقاعدہ مالی امداد بھی دی گئی۔ روانگی کے وقت جماعتی طور پر ان کی الوداعی پارٹی کی گئی اور حج سے واپسی پر بھی سیرالیون جماعت کے مرکز فری ٹاؤن میں محترم امیر صاحب کی زیر ہدایت و نگرانی استقبالیہ دعوت کا اہتمام کیا گیا جسے احباب جماعت نے بہت سراہا اور یہ نیا اقدام جماعت کی مزید مضبوطی کا باعث بنا۔ الحمد للہ

اسی قسم کے دعوتی پروگرام صوبہ جات میں بھی حجاج کی اپنی اپنی جائے رہائش پر منعقد کئے گئے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہلدی کی کاشت

(محترم ملک غلام احمد صاحب عطاء۔ وکیل الزراعت تحریک جدید)

ہلدی موسم گرما کی نفع بخش فصل ہے۔ روزانہ ہر گھر میں سالن کی تیاری میں کام آتی ہے۔ اور نہ صرف سالن کے رنگ اور ذائقہ کو بہتر بناتی ہے بلکہ خون کو بھی صاف کرتی ہے قیام پاکستان سے پہلے مغربی پاکستان میں ہلدی بہت ہی کم رقبہ پر کاشت کی جاتی تھی اس لئے پاکستان کے قیام کے بعد اسے کافی مقدار میں ہندوستان سے درآمد کیا جانے لگا۔ چونکہ اس کے نرخ روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں اس لئے حکومت کو ہر سال لاکھوں روپے کا زرمبادلہ خرچ کر کے اسے دوسرے ملکوں سے منگوانا پڑتا ہے حکومت کے محکمہ زراعت اور روشن خیال زمینداروں نے تجربے کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جن علاقوں میں پانی بافراط اور گوبر کی گلی سڑی کھاد میسر ہو وہاں ہلدی نہایت کامیابی سے اگائی جا سکتی ہے اور تجربہ سے یہ بات بھی ثابت ہو گئی ہے کہ ہلدی کو ابال کر سکھانے اور پالش کرنے کے بعد پاکستانی ہلدی کا معیار غیر ملکی ہلدی (ہندوستانی) سے بہتر ہوتا ہے۔

کاشت کا وقت

ہلدی کے لئے مرطوب اور معتدل آب و ہوا درکار ہے مغربی پاکستان میں اس کی کاشت کا بہترین موسم شروع مارچ سے وسط اپریل تک ہے۔ اس موسم میں کاشت کی ہوئی ہلدی دسمبر۔ جنوری میں برداشت کی جانے کے قابل ہو جاتی ہے۔

تیاری زمین۔

ہلدی کاشت کرنے کے لئے زرخیز میرا زمین درکار ہے۔ ایسی زمین میں پانی کا نکاس اچھا ہونا چاہیئے۔ جن کھیتوں میں ہلدی لگانا مقصود ہو۔ ان میں ماہ ستمبر میں پھلی دار اجناس بغرض سبز کھاد کاشت کر دینی چاہیئں۔ جنہیں ماہ فروری میں زمین میں دبا دینا چاہیئے۔ سبز کھاد دبا دینے کے بعد گوبر کی گلی سڑی کھاد کے ۲۵۔۳۰ گڈے فی ایکڑ ڈالنے چاہیئں اور زمین کو تین چار بار ہل اور سہاگہ دے کر بار یک کر لینا چاہیئے۔ ہلدی کاشت کرنے سے پانچ چھ روز قبل دو بوری پوٹاشیم سلفیٹ بھی ڈالی دینی چاہیئے اور اسے ہل چلا کر زمین میں اچھی طرح ملا دینا چاہیئے۔

مقدار تخم اور طریقہ کاشت

جب زمین اچھی طرح تیار ہو جائے تو ہموار زمین پر سیدھی قطاروں میں ہلدی کی گٹھیاں لگانی چاہیئں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک ایک فٹ اور پودے سے پودے کا فاصلہ چھ انچ ہونا چاہیئے۔ تخم کی شرح بارہ سے پندرہ من فی ایکڑ ہونی چاہیئے اگر ہلدی کی گانٹھیں موٹی اور تندرست ہوں گی تو پودا بھی تندرست اور طاقتور ہو گا کاشت کرنے کے بعد کھیت میں کماد کی کھوری ڈال دینی چاہیئے تاکہ اس سے گرمیوں میں کھیت کی نمی برقرار رہے۔ اس طرح کرنے سے فصل جلد اور زیادہ اچھی اگتی ہے۔

آبپاشی۔

ہلدی کا بیج لگانے کے فوراً بعد کھیت کو پانی دینا چاہیئے پھر ہر ہفتے کے بعد پانی دینا چاہیئے۔ پانی کھیت میں فوراً جذب ہو جانا چاہیئے۔ ورنہ بیج کی روئیدگی پر اثر پڑے گا جس سے پیداوار لازماً متاثر ہو گی۔

گوڈی و نلائی

کاشت سے تقریباً ایک ماہ بعد ہلدی اگنا شروع ہو جاتی ہے جب بارشیں شروع ہو جائیں تو مناسب وقت میں گوڈی کی جانی چاہیئے۔ اندازاً ایک کھیت میں دو تین بار گوڈی کرنے کی ضرورت پڑتی ہے اس کے بعد فصل بڑھ کر زمین کو ڈھانپ لیتی ہے اور جڑی بوٹیاں یا خود رو گھاس کے اگنے کا امکان نہیں رہتا۔

مصنوعی کھاد کا استعمال

جولائی سے ستمبر تک کے مہینوں میں کھیت میں اچھی طرح گوڈی کر کے دو تین اقساط میں دو بوری یوریا یا چار سے پانچ بوری امونیم سلفیٹ فی ایکڑ اس طرح استعمال کی جائے کہ کھاد پودوں کے قریب جا پڑے۔ ہر دفعہ کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کی جانی چاہیئے۔

برداشت ہلدی کے پتے ماہ دسمبر میں سوکھ جاتے ہیں اس لئے جنوری کے مہینہ میں فصل کو برداشت کر لینا چاہیئے۔

خام ہلدی کو خشک کرنے کا طریق۔

اس کے دو طریقے ہیں

۱۔ ہلدی کی گٹھیوں کو ایک گھنٹہ تک پانی میں ابالا جائے۔ ابالنے کے لئے گڑ بنانے والے کڑاہے استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ ابالنے کے دوران جب گٹھلیاں ہاتھ سے دبانے پر نرم معلوم ہوں تو ان کو باہر نکال کر دھوپ میں ڈال دینا چاہیئے۔ یہ سات آٹھ دن تک بالکل خشک ہو جاتی ہیں ہلدی کو ایسے موسم میں ابالنا چاہیئے جب کہ مطلع ابر آلود نہ ہو اور بارش ہونے کا امکان نہ ہو۔ کیونکہ ایسے موسم میں ہلدی خشک نہیں ہو گی۔ اور رنگت بھی خراب ہو جائے گی۔

۲۔ ہلدی کی گٹھلیوں کو سرسوں کا تیل لگا کر گرم ریت میں دس منٹ تک بھونا جاتا ہے اور اس کے بعد نکال کر دھوپ میں خشک کیا جاتا ہے اس طریق سے گٹھلیاں دو تین روز میں سوکھ جاتی ہیں یہ طریقہ پہلے طریقہ سے قدرے مہنگا ہے لیکن اس طریقہ سے تیار شدہ ہلدی کی رنگت پہلے طریقہ سے تیار شدہ ہلدی کے مقابلہ میں نسبتاً بہتر ہوتی ہے۔

گٹھلیوں کو پالش کرنے کا طریقہ

جب گٹھلیاں بالکل سوکھ جائیں تو ان کو ایک گھومنے والے ڈرم میں ڈال کر آدھ گھنٹہ تک گھمایا جاتا ہے۔ رگڑ کھانے سے گٹھلیاں بالکل صاف ہو جائیں گی ٭

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر

جماعت احمدیہ فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) کی قرار داد تعزیت

۲۰ر فروری کو جماعت احمدیہ فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) کا ایک ہنگامی اجلاس بلایا گیا جس میں خاکسار نے احباب جماعت کو حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی اطلاع دی۔ اور آپ کے فضائل حمیدہ اوصاف حسنہ اور خدمات سلسلہ پر روشنی ڈالی جس کے بعد نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ اس اجلاس میں مندرجہ ذیل قرار داد تعزیت بھی منظور کی گئی۔

جماعت احمدیہ فرانکفورٹ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سب سے بڑے پوتے اور صحابی حضرت مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتی ہے۔

آپ کی زندگی اخلاص، جوش خدمت، منکسر المزاجی اور ملنساری کے اعتبار سے بہتوں کے لئے ایک نمونہ تھی۔ آپ کی خدمات جو آپ نے سرکاری عہدہ سے ریٹائر ہونے کے بعد جماعت کے مختلف شعبوں میں سرانجام دیں قابل صد ستائش ہیں۔ آپ اپنے والد بزرگوار سے کچھ عرصہ پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے آپ کو یہ خصوصی شرف امتیاز حاصل ہوا کہ آپ نے ناظر اعلیٰ ہونے کی حیثیت میں خلافت ثالثہ کے تاریخی جلسہ انتخاب کی صدارت فرمائی۔ اور اس نہایت اہم ذمہ داری کو بہترین اسلوب سے ادا فرمایا۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ فرانکفورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا۔ آپ کی بیگم صاحبہ صاحبزادگان، صاحبزادیوں اور دیگر لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کے وصال کی وجہ سے جماعت احمدیہ میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اسے اپنے فضل سے دور فرمائے۔ آمین۔

(ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ۔ فرانکفورٹ (مغربی جرمنی)

فضل الٰہی انوری مبلغ انچارج مغربی جرمنی

درخواست دعا

عزیزم مکرم عبدالرزاق صاحب بٹ مع اپنی بچی عزیزہ بشریٰ صدیقہ سلمہا آئندہ ماہ اپریل میں لندن جا رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو خیر و عافیت سے منزل مقصود پر پہنچائے اور ان کو اپنے ارادوں میں کامیاب کرے۔ اور ان کے اہل خانہ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

(کیپٹن محمد سعید ربوہ)

۲۔ میرے چھوٹے بھائی عطا محمد ایک مقدمے میں ناجائز طور پر ملوث کر دیئے گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں باعزت طور پر بری فرمائے۔ آمین

(محمد بیدار احمد دین سیالکوٹ چھاؤنی)

۳۔ میری نانی صاحبہ کا آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے اپریشن کی کامیابی اور بصارت کی بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رستم علی شاد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ

(۴)

(نگران دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ)

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب	منڈی بہاؤالدین	۲/۰۰	روپے
ملک بشیر احمد صاحب	لاہور	۱۰/۰۰	"
مکرمہ ڈاکٹر مسز آصفہ نعیم صاحبہ	کراچی ۲۹	۱۰۰۰/۰۰	"
چوہدری بشیر احمد صاحب	کراچی ۲	۱۰/۰۰	"
مکرم مسز عبدالحمید خان شوق صاحب	لاہور	۱۰/۰۰	"
قریشی مختار محمود صاحب	ربوہ	۲/۰۰	"
جماعت احمدیہ چک 56/6-R	بہاولنگر	۲۰/۰۰	"
مکرمہ ناہید لبشیٰ صاحبہ	پشاور یونیورسٹی	۱۰/۰۰	"
محمد نعیم صاحب	کراچی ۳	۵۰/۰۰	"
والدہ محترمہ زرتشت منیر احمد خان صاحب	لاہور	۲۰/۰۰	"
بشیر احمد صاحب	کوئٹہ	۵/۰۰	"
سید مراتب علی صاحب	کراچی ۲۹	۱۵/۰۰	"
محمد رفیع ناصر صاحب		۳/۰۰	"
مکرمہ بیگم صاحبہ کرنل تقی الدین احمد صاحب		۲۱/۰۰	"
ریاض احمد صاحب		۱/۰۰	"
محمد زکریا صاحب متعلم جامعہ احمدیہ	ربوہ	۱/۰۰	"
مکرمہ آمنہ شاہ صاحبہ	کینیڈا	۵۰/۰۰	"
قریشی محمود احمد صاحب	لاہور چھاؤنی	۱۳۰/۰۰	"
مکرمہ ڈاکٹر مسز آصفہ نعیم صاحب	کراچی ۲۹	۷۰/۰۰	"
محمد منظور صاحب	راولپنڈی	۱۲/۰۰	"
وحید احمد صاحب جنجوعہ	ربوہ	۵/۰۰	"
عبدالسلام سلیم صاحب	لاہور	۴۰/۰۰	"
رانا منور احمد صاحب رائے پور ضلع سیالکوٹ		۲۰/۰۰	"
الحاج محمود احمد خورشید صاحب	کراچی	۱۰۰/۰۰	"
مکرمہ مسز اینجی باسط شاہ صاحب آف کینیڈا		۲۰۰/۰۰	"
امۃ الحمید سلیم صاحبہ	ربوہ	۵/۰۰	"
امۃ الکریم صاحبہ	ربوہ	۲/۰۰	"
محمد حمید صاحب	راولپنڈی	۱۰/۰۰	"
محمد رحمت اللہ صاحب	سیالکوٹ	۵/۰۰	"
محمد افضل طفیل صاحب	سیالکوٹ	۵/۰۰	"
سید شوکت علی صاحب حنی گوٹھ ضلع بہاولپور		۵/۰۰	"
چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ	اوکاڑہ	۷۰/۰۰	"
ماسٹر محمد منیر صاحب چک ۲۳/ڈی این بی ضلع بہاولپور		۱۰/۰۰	"
ناصر جاوید صاحب	کراچی	۵۰/۰۰	"
ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب	مظفر گڑھ	۱۰۰/۰۰	"
میجر سید سعید احمد صاحب ایبٹ آباد		۲۰/۰۰	"
عبدالرزاق صاحب ربوہ	ربوہ	۵/۰۰	"
خلیل احمد ناصر صاحب		۴۰/۰۰	"
چوہدری افضل احمد صاحب	ربوہ	۱/۰۰	"
مکرمہ منیرہ ظہور صاحبہ	"	۴/۰۰	"
سید عبدالرحمٰن صاحب	امریکہ	۳۰۰/۰۰	"
قریشی محمد ارشد صاحب		۲/۰۰	"
اشفاق احمد صاحب	ربوہ	۱۴/۰۰	"
مکرمہ امۃ اللہ حسن صاحبہ	کمبھیا	۱۰/۰۰	"
مسز نزہت احمد حسین صاحب		۲۵/۰۰	"

(باقی)

ٹنڈر نوٹس

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ رقم	زر ضمانت	میعاد
۱	بچھانے واٹر سپلائی بلاک نمبر ۷ سرگودھا	۱۴۳۰۰/۰۰ روپے	۲۸۶ روپے	۱ ماہ
۲	لگانے سلنٹ ڈسپوزل جناح کالونی	۱۵۰۵۰/۰۰ "	۳۰۰ "	۱ ماہ
۳	مرمت نالی اور سکریننگ چیمبر دارالعلوم محمدیہ بلاک نمبر ۱۹	۱۷۸۰/۰۰ "	۳۵ "	۱۵ یوم
۴	لگانے فرش گلی کوارٹر نمبر ۷۵۲/ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا	۳۳۲۰ "	۶۶ "	۱ ماہ
۵	ڈالنے مٹی و بنانے نالی اور فرش نزد مختار الدین مصری رحمٰن پورہ	۳۴۴۴ "	۷۲ "	۱ ماہ

ٹنڈر مورخہ ۱۵-۳-۷۳ بوقت ۱۱-۴۵ بجے صبح تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر سر بمہر ہوں۔ اور ان کے ہمراہ زر ضمانت بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال رسید ضروری ہے، ورنہ ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈر مسترد کرنے کے حقوق محفوظ ہیں۔

راجہ جہانگیر خان ایل سی ایس [illegible]
ناظم میونسپل کمیٹی سرگودھا

۶۱۹-۱۴/۷

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد اشرف صاحب محلہ دارالیمن شرقی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حاجی فضل دین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ نمبر ۳۶/۱۲ واقع محلہ دارالیمن شرقی ربوہ۔ رقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ میرے علاوہ مندرجہ ذیل ورثاء کے نام بھی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

۱۔ نذیر احمد صاحب ۲۔ محمد یوسف صاحب ۳۔ محمود اشرف صاحب پسران مرحوم

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تین یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ کے لئے اعلان

جملہ قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ نوٹ فرمالیں کہ مرکز میں چندہ پہنچنے کی ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ مقرر ہے۔ اس کی پابندی کی غرض سے حساب بنا کر چندہ ماہ مارچ ۲۰ مارچ تک ضرور پہنچ جائے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا خاکسار کی دختر امۃ القیوم کا رسولی کا اپریشن کراچی میں بروز جمعہ ۱۶/۳ کو ہو رہا ہے اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (غلام محمد ریٹائرڈ [illegible] ربوہ)

جناب رانا عبدالحمید خان صاحب
[illegible] تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ
لکھتے ہیں کہ
اکسیر اپھارہ
بہت دفعہ استعمال کی گئی
نہایت زود اثر دوا ہے۔
معدہ میں ہوا کے اندر جانے کی دیر ہے فوراً اپھارہ اتر جاتا ہے یہ کوئی مبالغہ کی بات نہیں بالکل صحیح اور تجربہ شدہ ہے۔ قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن ۸ روپیہ دو درجن یا زیادہ پر خرچہ ڈاک معاف۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل ربوہ

اکسیر معدہ
ہر گھر کی لازمی ضرورت
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی
پیٹ درد، نفخ اور اسہال کے لئے بہت مفید ہے۔ مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

صف اوّل اور دوم کے سوفی صد ادائیگی کرنیوالے مخلصین

غلبہ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے ہمارے قابل صد احترام امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک فرمائی تو مخلصین جماعت نے اپنے چندوں کے وعدے لکھوانے کے ساتھ ہی ادائیگی بھی شروع کر دی۔ جن مخلصین کو سوفی صد ادائیگی کی توفیق مل چکی ہے ان کی ایک اور فہرست دعا اور ریکارڈ کی غرض سے شائع کی جاری ہے اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں بہنوں کے اموال میں برکت دے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم
	صف اوّل	
۵۰	مکرم خان کلیم اللہ خان صاحب جناح مارکیٹ کراچی	۵۰۰۰/۰۰ روپے
۵۱	سید تنویر مجتبیٰ صاحب بیت السلام کشمیر روڈ راولپنڈی	۵۶۰۰/۰۰ "
۵۲	چوہدری عطاء اللہ صاحب ضیاء ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۵۰۰۰/۰۰ "
۵۳	" منجانب والدین اہل و عیال	۵۰۰۰/۰۰ "
۵۴	خان محمد اسحٰق خان صاحب شو روم الکیمیکس ڈرائی کلینرز ٹنڈی مال لاہور	۵۰۰۰/۰۰ "
۵۵	چوہدری ناصر احمد صاحب لی مارکیٹ کراچی	۵۸۰۰/۰۰ "
۵۶	چوہدری محمد نعیم اللہ صاحب معہ بیگم صاحبہ محمد علی سوسائٹی کراچی	۵۰۰۰/۰۰ "
۵۷	شیخ عبدالوحید صاحب مغل آباد راولپنڈی	۵۰۰۰/۰۰ "
	صف دوم	
۴۱	محترمہ مسعودہ خانم صاحبہ بیگم رئیس محمد عبداللہ خان صاحب ڈاہری باندھی	۲۰۰۰/۰۰ "
۴۲	مکرم چوہدری غلام احمد صاحب احمد نگر اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۲۰۰۰/۰۰ "
۴۳	محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ ملک خدابخش صاحب لائل پور	۲۰۰۰/۰۰ "
۴۴	مکرم حافظ عبدالکریم صاحب فضل دہلی دواخانہ لاہور	۲۰۰۰/۰۰ "
۴۵	خاندان حکیم نظام جان صاحب مرحوم گوجرانوالہ	۳۲۰۰/۰۰ "
۴۶	مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب امیر جماعت ہائے ضلع سیالکوٹ	۲۵۰۰/۰۰ "
۴۷	حاجی عبدالرحمٰن صاحب رئیس باندھی رحمٰن آباد ضلع نواب شاہ	۲۰۰۰/۰۰ "
۴۸	چوہدری حفیظ احمد صاحب چک ۹۲/۲۲-ایل ساہیوال	۲۰۰۰/۰۰ "
۴۹	ڈاکٹر عبدالکریم صاحب رازی راولپنڈی	۲۰۰۰/۰۰ "
۵۰	میجر منظور الحسن صاحب گجرات	۲۰۰۰/۰۰ "
۵۱	چوہدری نعمت اللہ صاحب حیدرآباد	۲۰۰۰/۰۰ "
۵۲	چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب مع اہلیہ صاحبہ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۲۰۰۰/۰۰ "
۵۳	چوہدری غلام نبی صاحب گوٹھ امام بخش ضلع نواب شاہ	۲۰۰۰/۰۰ "
۵۴	چوہدری محمد عبداللہ صاحب " "	۲۰۰۰/۰۰ "
۵۵	کرنل ملک محمد صادق صاحب محمد علی سوسائٹی کراچی	۲۰۰۰/۰۰ "

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ریزرو فنڈ

درخواست دعا

میری والدہ بیگم شیخ مسعود احمد رشید گلگتی عرصہ سے بیمار رہی ہیں۔ اور کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی فعال عمر کے لئے دعا کریں۔

۲۔ میری ترقی کا معاملہ عرصہ تقریباً دو سال عدالت میں چل رہا ہے۔ احباب جلد منصفانہ ترقی اور بچوں کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کر کے ممنون فرمائیں۔ (شیخ جمیل احمد رشید۔ ۸۲۔ ڈی بلاک۔ گلبرگ کالونی لائلپور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۱۳ مارچ۔ آئین ساز ادارے کی حیثیت سے قومی اسمبلی نے مسودہ آئین کے آرٹیکل دو الف میں ایوان کے ڈپٹی لیڈر اور مرکزی وزیر صحت شیخ محمد رشید کی پیش کردہ ترمیم بھاری اکثریت سے منظور کر لی۔ اور اس کو آئین کی حیثیت سے دفعہ میں شامل کر لیا گیا۔ اس دفعہ میں کہا گیا ہے کہ اسلامی نظام جو مساوات محمدی کی عکاسی کرتا ہے۔ پاکستان کی معیشت کی بنیاد ہو گا۔ اور ریاست استحصال کی تمام صورتوں کو ختم کرنے کی ضمانت دے گی۔ اور رفتہ رفتہ ان بنیادی اصولوں پر عمل کیا جائے گا جن کے ذریعے سے ہر شخص کو اس کی اہلیت کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔

راولپنڈی ۱۳ مارچ۔ مرکزی کابینہ نے جس کا اجلاس صدر بھٹو کی زیر صدارت ہوا پرائمری سکولوں کے طلباء کے لئے یونیفارم لازمی قرار دینے کی تجویز کی منظوری دے دی ہے۔ طلباء کے لئے یونیفارم کرتے اور شلوار پر اور طالبات کے لئے شلوار قمیض پر مشتمل ہو گی۔ وردی کی نصف لاگت والدین اور نصف حکومت برداشت کرے گی۔ نادار اور غریب طلباء کو حکومت کی طرف سے مفت وردی دی جائے گی۔ اجلاس میں سال رواں مالی سال کی پہلی ششماہی کے دوران کی جانے والی برآمدات کا جائزہ لیا گیا کابینہ نے برآمدگی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ برآمدات کی مقررہ حد پوری کر لی جائے گی۔

پیرس ۱۳ مارچ۔ فرانس کے عام انتخابات میں حکمران گالسٹ پارٹی نے واضح اکثریت حاصل کر لی ہے۔ انتخابات کے سرکاری نتائج کے مطابق برسراقتدار پارٹی اور اس کی حامی جماعتوں نے ۴۹۰ ارکان کے ایوان میں ۲۷۱ نشستیں جیتی ہیں سوشلسٹ کمیونسٹ پارٹیوں کے متحدہ محاذ کو ۱۸۱ نشستیں ملی ہیں۔ جب کہ سینٹر ریفارمرز کے ۳۰ اور دائیں بازو کے ۳ امیدوار کامیاب ہوئے۔ گالسٹ پارٹی کو ۶۸ء کے مقابلہ میں ۹۰ نشستیں کم ملیں۔

اسلام آباد ۱۳ مارچ۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو ۷ اپریل کو ایران کے دورے پر روانہ ہوں گے صدر کو ایران کے دورے کی دعوت شہنشاہ ایران نے گزشتہ جنوری میں لاڑکانہ کے مقام پر دی تھی۔

لاہور ۱۳ مارچ۔ اردنی افواج کے کمانڈر انچیف فیلڈ مارشل حبابی نے اردنی فوج کو تربیت دینے پر پاکستانی فوج اور اسرائیل کے خلاف اردن کی امداد کرنے پر حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ وہ جنرل ٹکا خان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے۔ جنرل ٹکا خان نے اپنی تقریر میں حکومت اردن کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے ۱۹۷۱ء کے بحران میں پاکستان کی مدد کی تھی۔

سائیگون ۱۳ مارچ۔ امریکہ نے ویت نام سے اپنی فوجوں کی واپسی پھر روک دی ہے امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ جب تک امریکہ کے تمام جنگی قیدی رہا نہیں کر دیئے جاتے امریکہ ویت نام سے اپنی فوجیں نہیں بلائے گا۔

ڈھاکہ ۱۳ مارچ۔ شیخ مجیب الرحمان کو بنگلہ دیش پارلیمانی پارٹی کا لیڈر چن لیا گیا ہے وہ اگلے دو روز میں نئی کابینہ کا اعلان کریں گے۔ خیال ہے کہ اس مرتبہ ان کی کابینہ کے ارکان کی تعداد پہلے کی نسبت کچھ کم ہو گی۔

تل ابیب ۱۳ مارچ۔ اسرائیلی وزیر اعظم گولڈامیئر نے کہا ہے کہ مشرق وسطےٰ کے مسئلے پر اسرائیل اپنے موقف میں کوئی لچک پیدا نہیں کرے گا۔ انہوں نے امریکہ کے دورے سے واپس آکر بیان اخبار نویسوں کو کہا صدر انورالسادات اور شاہ حسین نے ابھی تک اپنے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں کی اس لئے اسرائیل بھی اپنے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست پیدا کرنے والی نایاب دوا "ہبور الفلف ٹانک" استعمال کیجئے یہ ٹانک غذا کو جزو بدن بناتا ہے صحت خون پیدا کرتا ہر قسم کی جسمانی اور دماغی کمزوری پریشانی غمگینی دور کرنے میں اکسیر ہے تمام اعضائے رئیسہ کو صحت مند اور تندرست بناتا ہے لگاتار استعمال سے کمزور جسموں پر گوشت پوست چڑھا دیتا ہے قیمت ۳/- ڈاک سے ۵/۷۵ شاہ یوسف بیت البیت دواخانہ [illegible]

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴